ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں، اشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں۔الطاف حسین

ملک نازک حالات سے دوچار ہے اوراس نازک وقت میں افہام وتفہیم وقت کی اہم ضرورت ہے

سندھ میں شہری اور دیہی اتحاد چاہتے ہیں کیونکہ اسی میں سندھ دھرتی اور پاکستان کی بقاء ہے

پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں نے آج ایم کیوایم کے خلاف جوزبان استعمال کی وہ مفاہمتی عمل کے سراسر خلاف ہے

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پراراکین رابطہ کمیٹی، وزراء، سینیٹرز اوراراکان اسمبلی سے ٹیلیفون پر گفتگو

لندن۔۔۔ 2 فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان سے کہا ہے کہ وہ موجودہ حالات میں صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اوراشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں۔ وہ منگل کی شب ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پراراکین رابطہ کمیٹی، وزراء، سینیٹرز اوراراکان اسمبلی سے ٹیلیفون پر گفتگو کررہے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک نازک حالات سے دوچار ہے اوراس نازک وقت میں افہام وتفہیم ہی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سندھ میں شہری اور دیہی اتحاد چاہتے ہیں کیونکہ اسی میں سندھ دھرتی اور پاکستان کی بقاء ہے۔گزشتہ روز صدرمملکت آصف زرداری کے ساتھ ملاقات میں بھی ایم کیوایم کی جانب سے یہی موٴقف اختیار کیا گیا لیکن نامعلوم وجوہات کی بنیاد پر پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں نے آج بلاجواز ایم کیوایم کے خلاف جوزبان استعمال کی وہ نہ صرف حیرت انگیز ہے بلکہ مفاہمتی عمل کے سراسر خلاف بھی ہے۔ پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت کواس معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی کہ وہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اوراشتعال انگیز بیانات دینے سے گریز کریں۔

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کا الطاف حسین سے ٹیلی فون پر رابطہ سندھ اسمبلی میں پیپلز پارٹی کے صوبائی وزراء کے غیرمناسب رویے پرافسوس کا اظہار

صدر آصف علی زرداری نے فوری نوٹس لیتے ہوئے صوبائی وزراء ذوالفقارمرزا اور آغا سراج درانی سے بازپرس کی ہے

اوراپنے ہاکس (Hawks) کواشتعال انگیز بیانات دینے سے روکا ہے، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی

وقت کا تقاضا ہے کہ مفاہمت کے رویے کوفروغ دیا جائے، الطاف حسین

لندن۔۔۔2،فروری 2010ء

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن فون کرکے جناب الطاف حسین سے بات چیت کی اورسندھ اسمبلی میں پیپلز پارٹی کے صوبائی وزراء کے غیرمناسب رویے پرافسوس کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ اس واقعہ کا صدر آصف علی زرداری نے فوری نوٹس لیتے ہوئے صوبائی وزراء ذوالفقارمرزا اور آغا سراج درانی سے بازپرس کی ہے اوراپنے ہاکس (Hawks) کواشتعال انگیز بیانات دینے سے روکا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سندھ اسمبلی میں ہنگامہ آرائی کے واقعہ کے بعد انہوں نے صدرمملکت سے ملاقات کی اورانہیں بتایا کہ گزشتہ روز آپ کی ملاقات کے بعد مفاہمت کی بہترین فضاء قائم ہوئی تھی لیکن آج یہ افسوسناک واقعہ پیش آگیا جوکہ قابل افسوس ہے۔ انہوں نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ صدرمملکت نے میرے سامنے صوبائی وزیرداخلہ ڈاکٹر ذوالفقارمرزا اورصوبائی وزیر بلدیات آغا سراج درانی سے بازپرس کی اورکہا کہ ہم سب کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں اورآپ دونوں میری مفاہمت کی پالیسی کو تباہ کررہے ہیں۔ وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ میں اس حوالہ سے بالکل کلیئر ہوں کہ ہمیں مستقبل میں بھی ایم کیوایم کے ساتھ چلنا ہے اورہم ایم کیوایم کی مخالفت کرکے اپنی طاقت ضائع نہیں کرنا چاہتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایم کیوایم سے اتحاد کے باعث بزنس کمیونٹی کو بڑا سہارا ہے اورجب پیپلز پارٹی کی لیڈرشپ تسلیم کرتی ہے کہ وہ ایم کیوایم کوساتھ لیکر چلنا چاہتی ہے تو پیپلز پارٹی کی نچلی قیادت کوبھی پارٹی پالیسی پر چلنا چاہئے اورامن کی فضاء خراب کرنے سے اجتناب برتنا چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے اس واقعہ کا نوٹس لینے اورفون کرنے پر وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کا شکریہ ادا کیا اوروزیراعظم کویقین دلایا کہ وہ ایم کیوایم کے رہنماؤں کو سمجھائیں گے کہ وہ مفاہمت کی صورتحال برقراررکھیں اورآپ بھی پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کوسمجھائیں کہ وہ مفاہمت کی صورتحال خراب کرنے سے گریز کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ مفاہمت کے رویے کوفروغ دیا جائے کیونکہ ملک کی سلامتی کیلئے پاکستان اورصوبہ سندھ میں اتحاد کا عمل بہت ضروری ہے۔

الطاف حسین کے خالہ زاد بھائی نظام الدین مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے

نظام الدین مرحوم ایک مشفق اور انسان دوست شخصیت کے مالک تھے، ہر ایک کے دکھ درد میں کام آتے تھے

مرحوم کو آج بعد نماز مغرب عزیز آباد کے قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا

کراچی۔۔۔2، فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے خالہ زاد بھائی نظام الدین مختصر علالت کے بعد کراچی میں انتقال کر گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) تفصیلات کے مطابق 71 سالہ نظام الدین فیڈرل بی ایریا میں رہائش پذیر تھے اور ریٹائرمنٹ کی زندگی گزار رہے تھے۔ وہ گزشتہ ایک ہفتہ سے علیل تھے اور مقامی اسپتال میں زیر علاج تھے۔ آج نظام الدین کی طبیعت زیادہ بگڑ گئی اور وہ ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہوسکے اور آج صبح دس بجکر 45 منٹ پر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ نظام الدین مرحوم کا شمار ایم کیوایم کے ہمدردوں میں ہوتا ہے، وہ ایک مشفق اور انسان دوست شخصیت کے مالک تھے، ہر ایک کے دکھ درد میں کام آتے تھے اور علاقے میں اچھی شہرت رکھتے تھے۔ ان کے انتقال سے علاقے کے عوام گہرے دکھ اور شدید صدمہ کا شکار ہیں۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ، تین بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہیں۔ مرحوم کے انتقال کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، منتخب نمائندگان، مقامی ذمہ داران اور کارکنان بڑی تعداد میں مرحوم کی رہائش گاہ پہنچے اور انہوں نے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ مرحوم کو آج بعد نماز مغرب عزیز آباد کے قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

ایم کیوایم کے ہمدرد نظام الدین کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔2، فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے ہمدرد اور اپنے خالہ زاد بھائی نظام الدین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے سوگوار لواحقین سے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

الطاف حسین کے خالہ زاد بھائی نظام الدین کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔2، فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے ان کے خالہ زاد بھائی نظام الدین کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سمیت مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کے خالہ زاد بھائی نظام الدین مرحوم یٰسین آباد قبرستان میں سپرد خاک

سوئم جمعرات کو ہوگا، نماز جنازہ اور تدفین میں رابطہ کمیٹی، وزراء، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی اور دیگر کی شرکت

کراچی۔۔۔2، فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے خالہ زاد بھائی نظام الدین ولد وہاب الدین مرحوم کو سینکڑوں سوگواران کی موجودگی میں بعد نماز مغرب یٰسین آباد قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس سے قبل مرحوم کی نماز جنازہ جامع مسجد باب الجنت گلبرگ بلاک 5 میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم تاجک، سید شاکر علی، حق پرست صوبائی وزراء، سینیٹرز، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان، علاقائی سیکٹرز و یونٹس کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز و اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مرحوم کی فاتحہ سوئم جمعرات کو بعد نماز عصر جامع مسجد باب الجنت فیڈرل بی ایریا بلاک 5 میں ہوگی، خواتین کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کا اہتمام مرحوم کی رہائشگاہ واقع فیڈرل بی ایریا بلاک 5 پر ہے۔

سازشی عناصر قتل وغارتگری اور دہشت گردی کے ذریعہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کررہے ہیں، رابطہ کمیٹی
کراچی میں بے گناہ شہریوں کی ہلاکتوں کا فوری نوٹس لیا جائے

کراچی۔۔۔2،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور متعدد بے گناہ شہریوں کی ہلاکتوں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سازشی عناصر قتل وغارتگری اور دہشت گردی کے ذریعہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کررہے ہیں تاکہ شہر میں ترقی کے عمل اور تجارتی سرگرمیوں پر قدغن لگائی جاسکے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جو عناصر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کیلئے بے گناہ شہریوں کو شہید وزخمی کررہے ہیں وہ انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔رابطہ کمیٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ کراچی میں دہشت گردی کے واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے اور بے گناہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کئے جائیں۔رابطہ کمیٹی نے دہشت گردی کے واقعات میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

رابطہ کمیٹی کے ارکان/خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں پریس کانفرنس

کراچی:۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینر انیس احمد قائم خانی نے منگل کے روز سندھ اسمبلی کے اجلاس کے دوران پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا،صوبائی وزیر بلدیات آغا سراج درانی اور سندھ اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر شہلا رضا کے اشتعال انگیز بیانات اور غیر پارلیمانی طرز عمل پر شدید غم وغصے اور سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر پیپلز پارٹی کی قیادت نے سندھ کے لاکھوں شہریوں کی دلآزاری اور تذلیل پر معافی نہیں مانگی تو ایم کیو ایم کے رابطہ کمیٹی مستقبل کا لائحہ عمل ترتیب دینے میں آزاد ہوگی۔انہوں نے تصدیق کی ہے کہ ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے دوران جاری مذاکرات میں تعطل پیدا ہوگیا ہے جب تک یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا پیپلز پارٹی سے کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے۔انہوں نے واضح کیا کہ اگر خدانخواستہ کسی منتخب نمائندے کو کوئی نقصان پہنچا تو اس کی تمام تر ذمہ داری ذوالفقار مرزا پر ہوگی۔منگل کے روز دیگر ارکان رابطہ کمیٹی شعیب بخاری،کنور خالد یونس،رضا ہارون،وسیم آفتاب،ڈاکٹر صغیر احمد،شاہد لطیف،اشفاق منگی اور آنسہ ممتاز انوار کے ہمراہ خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران صحافیوں کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین مفاہمتی پالیسی پر عمل پیرا ہیں لیکن پیپلز پارٹی کے کچھ لوگ اسے ان کی کمزوری سمجھ رہے ہیں،ہماری مفاہمتی پالیسی کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے جب فوج کو امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے مداخلت کی دعوت دی تھی تو اس وقت کی صورتحال سب کے سامنے ہے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے ساتھ کورکمیٹیوں کے اجلاس میں بھی ہم پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں اور صوبائی وزراء کی شکایات اور ان کیخلاف احتجاج کرتے رہے ہیں جو ملک کیخلاف کام کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے آئندہ کے تعلقات کا انحصار پیپلز پارٹی کی قیادت پر ہے کہ وہ کب اپنی صفوں سے کالی بھیڑوں کا خاتمہ کرتے ہیں۔پیپلز پارٹی کو بلآخر اپنی صفوں میں ان کالی بھیڑوں کو ڈھونڈ کر الگ کرنا ہوگا جو مفاہمت کی فضاء کو خراب کررہے ہیں۔چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخار چوہدری نے کراچی کی موجودہ صورتحال اور ذوالفقار مرزا کے پاکستان توڑنے کے حوالے سے بیان پر ازخود نوٹس لیا تو ہم ان کے سامنے ثبوت وشواہد پیش کریں گے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز صدر مملکت آصف علی زرداری نے ایم کیو ایم کے وفد سے ملاقات کی تھی اور اس ملاقات میں صدر مملکت کی جانب سے ایم کیو ایم کے وفد کو یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ حکومت،اپنی حلیف جماعتوں کے تعاون سے جمہوریت کے فروغ کیلئے کام کرے گی اور مفاہمت کی فضاء برقرار رکھنے کیلئے بھرپور کردار ادا کرے گی۔لیکن آج سندھ اسمبلی کے ایوان میں پیپلز پارٹی کے صوبائی وزراء ڈاکٹر ذوالفقار مرزا اور آغا سراج درانی نے ایم کیو ایم،سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال اور حق پرست ناظمین کے خلاف غیر پارلیمانی الفاظ استعمال کرکے اور اشتعال انگیز بیانات دیکر ثابت کردیا ہے کہ پیپلز پارٹی کے بعض عناصر مفاہمت کے بجائے منافقت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے اور اس کے قول وفعل میں تضاد ہے۔ہم پیپلز پارٹی کے بعض رہنماؤں کے غیر جمہوری طرز عمل سے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ایک جانب پیپلز پارٹی کی جانب سے مفاہمت اور اتحادی جماعتوں کو ساتھ لیکر چلنے کی باتیں کی جارہی ہیں جبکہ دوسری جانب پیپلز پارٹی کے وزراء ایم کیو ایم کے خلاف زہریلے اور اشتعال انگیز بیانات دے رہے ہیں۔جبکہ آج سندھ اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر شہلا رضا نے حق پرست ارکان اسمبلی کو ایم کیو ایم کے خلاف اشتعال انگیز بیانات کا جواب دینے کے حق سے محروم رکھ کر کھلی جانبداری کا مظاہرہ کیا ہے جو کہ نہ صرف غیر جمہوری عمل ہے بلکہ قابل مذمت بھی ہے۔رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینر انیس احمد قائم خانی نے کہا

کہ ایم کیوایم، لاکھوں کروڑوں عوام کی منتخب نمائندہ جماعت ہے اوراسی طرح سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال بھی عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوکر آئے ہیں۔ پیپلز پارٹی کے صوبائی وزراء کی جانب سے ایم کیوایم اور سٹی ناظم کے خلاف غیر پارلیمانی الفاظ کا استعمال کراچی کے شہریوں کی توہین ہے جو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کی جاسکتی اور ہم پیپلز پارٹی کی حکومت کومشورہ دیں گے کہ وہ آغا سراج درانی کی ذہنی ونفسیاتی کیفیت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں کسی اچھے اسپتال میں داخل کریں تا کہ سندھ کے عوام کوانکی ذہنی بیماری کے اثرات سے محفوظ کیا جاسکے۔ ہم پیپلز پارٹی کے رہنماؤں پر واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم آگ اورخون کے دریا عبورکرکے اس مقام پر پہنچی ہے، دھونس دھمکی اور غنڈہ گردی سے ایم کیوایم کو نہ تو دبایا جاسکتا ہے اور نہ ہی اسے اصولی مؤقف سے باز رکھا جاسکتا ہے۔ اگر پیپلز پارٹی کے دل میں یہ حسرت ہے کہ وہ طاقت کا استعمال کرکے ایم کیوایم کوختم کرسکتی ہے تو اسے یادرکھنا چاہئے کہ ماضی میں جن جن آمروں نے ایم کیوایم کوظلم وبربریت سے ختم کرنے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ نے اس کا وجود حرف غلط کی مٹا دیا اور ایم کیوایم آج بھی قائم ودائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی ماہ سے پیپلز پارٹی کے بعض رہنماء ایم کیوایم کو کچلنے اور کراچی پر قبضہ کرنے کی سازش کررہے ہیں اوراس مقصد کیلئے پیپلز پارٹی کی جانب سے بدنام زمانہ جرائم پیشہ دہشت گرد رحمان ڈکیت گروپ کی سرپرستی کی گئی، رحمان ڈکیت گروپ کے پانچ ہزار دہشت گردوں کو پولیس کے محکمہ میں بھرتی کرایا، جرائم پیشہ عناصر پر مشتمل نام نہاد پیپلز امن کمیٹی، جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں، سندھ کے نام نہاد قوم پرستوں، ڈرگ مافیا اور لینڈ مافیا کے دہشت گردوں کی سرپرستی کی تا کہ انہیں ایم کیوایم کے مدمقابل لاکر سندھ میں لسانی فسادات کرائے جائیں اور پاکستان کی سلامتی وبقاء کے خلاف پیپلز پارٹی کے گھناؤنے عزائم پورے کئے جاسکیں۔ سندھ کے وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا آج سندھ اسمبلی میں ڈرامہ بازی کرکے ملک بھر کے عوام کی آنکھ میں دھول جھونکنے کی کوشش کررہے ہیں جبکہ ایم کیوایم کو کچلنے اور کراچی پر قبضہ کرنے کی سازش میں ذوالفقار مرزا ہی گھناؤنا کردار ادا کررہے ہیں۔ محرم الحرام کے موقع پر ذوالفقار مرزا نے اس سازش کوعملی جامہ پہنانے کیلئے یوم عاشور کے موقع پر کراچی میں قتل وغارتگری کی سازش تیار کی اور اس سازش کوعملی شکل دینے کیلئے ایک ٹیم تیار کی جس کی سربراہی پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نبیل گبول کے صاحبزادے کررہے تھے جو کہ 9 محرم کی رات غیر قانونی ہتھیار کے ساتھ اتفاقاً گرفتار ہوئے لیکن ذوالفقار مرزا کی براہ راست مداخلت پر اسے رہا کر دیا گیا۔ ذوالفقار مرزا قوم کو جواب دیں کہ انہوں نے نبیل گبول کے بیٹے کوغیر قانونی اسلحہ سمیت گرفتاری کے بعد رہا کیوں کرایا؟ اوراس کے پس پردہ ان کے کونسے گھناؤنے عزائم تھے؟ انہوں نے کہا کہ آپ اس حقیقت سے بھی واقف ہونگے کہ چندروز قبل آغا سراج درانی نے بیان دیا تھا کہ کراچی کا اگلا ناظم پیپلز پارٹی کا ہوگا اوراس سے قبل یہی بات پیپلز پارٹی بعض رہنماء بھی کہہ چکے ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ پیپلز پارٹی کراچی پر قبضہ کرنے کیلئے بے گناہ شہریوں کوخاک وخون میں نہلانے کی سازش کررہی ہے۔ ہم پیپلز پارٹی کے ان رہنماؤں سے کہتے ہیں کہ اگر وہ واقعی جمہوریت پسند ہیں اور عوام کوطاقت کا سرچشمہ سمجھتے ہیں تو جمہوری طریقہ اور عوام کے ووٹوں سے اپنی اس خواہش کو پورا کریں اور کراچی میں پیپلز پارٹی کا ناظم لے آئیں، ایم کیوایم قطعی مخالفت نہیں کرے گی لیکن خدارا، وہ اپنے مکروہ عزائم کی تکمیل کیلئے بے گناہ شہریوں کی قتل وغارتگری بند کردیں۔ انیس احمد قائم خانی نے کہا کہ ذوالفقار مرزا کے سازشی منصوبے کے تحت یوم عاشور کے موقع پر بے گناہ شہریوں کوخاک وخون میں نہلایا گیا اور کراچی کے تاجروں کے کھربوں روپے کی خون پسینے کی کمائی نذرآتش کردی گئی۔ سانحہ کراچی کے بعد ایک جانب ذوالفقار مرزا اور آغا سراج درانی کراچی کی اینٹ سے اینٹ بجا رہے تھے اور جرائم پیشہ دہشت گردوں کو یہ کہہ کر تحفظ دے رہے تھے کہ اگر پولیس کو شرپسند عناصر کے خلاف کارروائی کا حکم دیتے تو دس گنا زیادہ نقصان ہوتا جبکہ دوسری جانب سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال اور دیگر حق پرست نمائندے، عوام کے درمیان موجود رہ کر متاثرین کی عملی خدمت کررہے تھے جس کے گواہ پاکستان بھر کے عوام ہیں۔ ہم پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ دن رات عوام کی عملی خدمت کرنے والے کے بارے میں غیر پارلیمانی الفاظ استعمال کرکے اور کراچی کے شہریوں کے جذبات مشتعل کرکے وہ کونسی سازش پرعمل کرنا چاہتے ہیں؟ ہم سمجھتے ہیں کہ پیپلز پارٹی کی قیادت کو کراچی میں اربوں کھربوں روپے کے ترقیاتی کاموں سے سب سے زیادہ تکلیف ہے کیونکہ اگر یہ ترقیاتی کام نہ ہوتے تو یہ سارا کا سارا پیسہ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی جیبوں میں چلا جاتا۔ اس حقیقت سے کون انکار کرسکتا ہے کہ لیاری جیسی غریب بستی کے عوام کو پانی کی سہولت فراہم کرنے میں بھی پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے کوئی کردار ادا نہیں کیا جبکہ یہ سٹی ناظم کراچی ہی تھے جنہوں نے لیاری کے عوام کو پانی کی سہولت فراہم کی جس سے صاف ظاہر ہے کہ جولوگ اپنے مضبوط گڑھ لیاری میں ترقیاتی کام نہ کراسکیں وہ شہر، صوبہ اور ملک کی کیا خدمت کرسکتے ہیں اور یہی احساس کمتری پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی پریشانی کا سبب بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ اور ملک بھر کے عوام اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ یہ ذوالفقار مرزا ہی تھے جنہوں نے کھلے عام پاکستان توڑنے کی بات کی تھی یہ ملک وقوم کی بدقسمتی ہے کہ پاکستان توڑنے کے گھناؤنے جذبات رکھنے والے کے خلاف آج تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ہم چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ذوالفقار مرزا کی جانب سے ملک توڑنے کی باتوں اور محکمہ پولیس میں پانچ ہزار جرائم پیشہ عناصر کی بھرتی کا ازخود نوٹس لیں اور انکے خلاف آئین وقانون کے تحت کارروائی کریں کیونکہ اگر ذوالفقار مرزا جیسے ملک دشمن عناصر کو مزید رعایت دی گئی تو یہ ملک توڑنے کی گھناؤنی سازش میں کامیاب ہوجائے گا۔ انیس احمد قائم خانی نے کہا کہ گزشتہ دنوں اورنگی ٹاؤن میں زمین کے تنازعہ پر لینڈ مافیا کے دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ ہوئی تھی اور اس واقعہ سے ایم کیوایم کا دور دور تک کوئی واسطہ نہیں تھا لیکن مسلح دہشت گردوں نے پہاڑیوں سے فائرنگ کرکے ایم کیوایم کے ایریا انچارج جاوید زاہد کو شہید اور متعدد ہمدردوں کو زخمی کردیا تھا۔ یہ بات ریکارڈ پر موجود ہے

کہ میڈیا کے نمائندوں نے کراچی کے حالیہ واقعات کی رپورٹنگ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلح دہشت گرد پہاڑیوں سے آبادیوں پر فائرنگ کررہے ہیں۔ان واقعات پرایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی جانب سے صدراوروزیراعظم سے اپیل کی گئی اوروفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک سے ٹیلی فون پر بات کرکے ان سے درخواست کی گئی کہ متاثرہ علاقوں میں رینجرز کی تعیناتی کویقینی بنایا جائے اور پہاڑیوں پر رینجرز کی چوکیاں قائم کی جائیں لیکن ہماری اپیلوں پرکوئی توجہ نہیں دی گئی۔وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک نے اپنی مجبوری ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ صوبائی معاملہ ہےاوروہ صوبائی معاملہ میں مداخلت نہیں کرسکتے۔حالانکہ آبادیوں پرفائرنگ پہاڑیوں پرموجود مسلح دہشت گردوں کی جانب سے کی جاتی رہی جس کے نتیجے میں رینجرز کے دواہلکار بھی زخمی ہوئے۔صوبائی وزیرداخلہ قوم کو یہ بتائیں کہ پہاڑیوں پرکون لوگ موجود ہیں اور رینجرز کے اہلکاروں کوزخمی کرنے میں کون ملوث ہیں؟شہریوں کی جان ومال کے تحفظ میں وفاقی وزیرداخلہ کی مجبوری سے صاف ظاہر ہے کہ جب کراچی کے علاقوں میں بے گناہ شہریوں کوقتل کیا جارہا تھا تو بے گناہ شہریوں کی قتل وغارتگری کے عمل کو رکوانے میں سب سے بڑی رکاوٹ ذوالفقارمرزا خود تھے۔انہوں نے کہا کہ آپ کویاد ہوگا کہ جب کراچی میں ایم کیوایم کے بیگناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی جانب سے مسلح افواج،سیکوریٹی ایجنسیوں کے افسران،رینجرز اور پولیس کے ایماندارافسران سے ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کوروکنے کی اپیل کی گئی تھی جس پرپیپلزپارٹی کے بعض رہنماؤں کی جانب سے بہت واویلا مچایا گیا کہ یہ غیر جمہوری عمل ہےاورایم کیوایم فوج کودعوت دے رہی ہے۔لیکن آج سندھ اسمبلی کے فلور پرصوبائی وزیرداخلہ خودفوج کودعوت دے رہے ہیں۔کیا پیپلزپارٹی کے رہنماؤں کی نظر میں صوبائی وزیرداخلہ کا یہ مطالبہ جمہوری عمل ہےاورکیا وہ اس مطالبہ کی حمایت کرتے ہیں؟انہوں نے کہا کہ ہم آپ کے توسط سے ایک مرتبہ پھر پاکستان کی مسلح افواج،سیکوریٹی ایجنسیوں،رینجرزاور پولیس کے ایماندارافسران سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ کراچی میں قتل وغارتگری کانوٹس لیں اور بے گناہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے اپنا آئینی وقانونی فرض ادا کریں تاکہ پاکستان کے خلاف گھناؤنی سازشوں کاقلع قمع کیا جاسکے۔ایم کیوایم ،ایک جمہوریت پسند جماعت ہے جوملک میں جمہوریت کافروغ اور جمہوری اداروں کا استحکام چاہتی ہے۔ایم کیوایم مفاہمت کی سیاست پریقین رکھتی ہےاورجیواور جینے دو کے اصول پرقائم ہےلیکن ایم کیوایم کے مثبت طرزعمل کے باوجودآج بھی اس کے عوامی مینڈیٹ کوکھلے دل سے تسلیم نہیں کیا جارہاہےاور پیپلزپارٹی کے بعض وزراءایم کیوایم کے ساتھ اتحادبرقرارنہیں رکھنا چاہتے اوروہ ماضی کی طرح دھونس دھمکی اورغنڈہ گردی کی سیاست پراترآئے ہیں۔ہم وزیرداخلہ سندھ اورصوبائی وزیربلدیات سے کہتے ہیں کہ وہ کراچی کے عوام کولاوارث نہ سمجھیں،شہریوں اوران کے منتخب نمائندوں کودھمکیاں دینا بندکردیں اوراپنی جاگیردارانہ ذہنیت کوکراچی کے عوام پرمسلط کرنے کی کوشش ترک کردیں اسی میں ملک وقوم کی بھلائی ہے۔زیرداخلہ سندھ نے آج اسمبلی میں بیان دیا ہے کہ کوئی رکن قومی اسمبلی یاصوبائی اسمبلی قتل کیوں نہیں ہوتا جس سے ان کے گھناؤنے عزائم واضح ہورہے ہیں۔ہم وزیرداخلہ سندھ سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھناؤنے عزائم کی تکمیل کیلئے عوام کے منتخب نمائندوں کے قتل کی سازش سے بازرہیں۔اگرخدانخواستہ کسی بھی منتخب نمائندے کوکوئی نقصان پہنچاتواس کی تمام ترذمہ داری ذوالفقارمرزاپرعائدہوگی۔انہوں نے کہا کہ ہمیں پیپلزپارٹی کے بعض رہنماؤں کے طرزعمل پرشدیدتحفظات ہیں اورایم کیوایم اس معاملہ کاانتہائی سنجیدگی سے نوٹس لے رہی ہے،اگرپیپلزپارٹی کے رہنماؤں نے سندھ کے لاکھوں شہریوں کی دل آزاری اورتذلیل پرعوام سے معافی نہیں مانگی توایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی مستقبل کالائحہ عمل ترتیب دینے میں آزادہوگی۔

ایم کیوایم کے کارکنوں کی ذوالفقارمرزااورآغاسراج درانی کیخلاف شدیدنعرے بازی اوراحتجاج

کراچی:۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے ہزاروں کارکنوں نے سندھ اسمبلی کے اجلاس کے دوران پیپلزپارٹی سے تعلق رکھنے والے وزراءذوالفقارمرزا،آغاسراج درانی اورڈپٹی اسپیکرشہلارضا کے غیرمعمولی متنازعہ بیانات اورغیرمہذب وغیرپارلیمانی طرزعمل پرسخت تشویش کااظہارکرتے ہوئے بھرپوراحتجاج کیا ہے۔منگل کے روزمختلف چینلزپرسندھ اسمبلی کے اجلاس کی کاروائی دیکھنے کے بعدایم کیوایم کے کارکنوں،ذمہ داروں اورحق پرست عوام کی بہت بڑی تعدادخورشیدبیگم میموریل ہال پہنچ گئی اوروہاں ہونے والی رابطہ کمیٹی کی پریس کانفرنس سے قبل اپنے سخت ردعمل کااظہارکیااورپیپلزپارٹی کے وزراءکیخلاف شدیدنعرے بازی کی۔وہ نعرے لگارہے تھے کہ"نہ کھپے،نہ کھپے،ذوالفقارمرزانہ کھپے""قاتل قاتل ذوالفقار مرزاقاتل"،"استعفیٰ دواستعفیٰ دوذوالفقارمرزااستعفیٰ دو"،"نہیں چلےگی نہیں چلےگی ڈنڈے گولی کی سرکارنہیں چلےگی"،نعرے بازی کا یہ سلسلہ کافی دیرتک جاری رہا۔

☆☆☆☆☆